Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۲ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۸ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش ۱۸ دسمبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۷ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ اَلحَمدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی ، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۱۷ ماہ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

خاکسار کے لڑکے عزیزم شیخ لطیف اللہ کا لاہور میں گلے کے اپریشن کے بعد آجکل بجلی کے ذریعہ علاج ہو رہا ہے ۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکمل شفاء عطا فرمائے ۔ آمین

شیخ محمد عبداللہ قادیانی ۔ عبداللہ کلاتھ ہاؤس لائلپور

عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

اس سال عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء کو شام ۷½ بجے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں منعقد ہوگا ۔ تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں ۔

اس موقعہ پر نئے عہدیداروں کا انتخاب بھی کیا جائے گا ۔

(خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں ۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دین چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو اور مصاحبت کے لئے ضروری ہے کہ وہ بار بار یہاں آئیں

وہ لوگ جو بار بار مرکز میں نہیں آتے میں یہی کہونگا کہ انہوں نے جیسے چاہیئے تھا سلسلہ کی قدر نہ کی!

"دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو ، پھر مصاحبت ہو ۔ اگر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے ۔ ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اُٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے ۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دیکر دین کو دُنیا پر مقدم کر لیتے ہیں مگر اسکی پرواہ کچھ نہیں کرتے ۔ یاد رکھو! قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جارہی ہے ۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے ہو ۔ اللہ تعالیٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے ۔ جب موت کا وقت آگیا پھر ایک ساعت آگے پیچھے نہ ہوگی ۔ وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس سلسلہ کی معلوم ہی نہیں اُن کو جانے دو ۔ مگر اُن سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن پھر اُس نے کچھ قدر نہ کی ۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے رہے اور اُن باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سُنتے اور دیکھتے ۔ وہ اپنی جگہ کیسے ہی نیک ، متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہ کی ۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے ۔ اور تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے ۔ اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے ۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء)

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سید عبدالحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ ماہ فتح ۱۳۵۲ھش

تحریفِ قرآن کا الزام اور اسکی نامعقولیت

ڈواڑھائی ماہ قبل ماڈل ٹاؤن لاہور کے ایک غیر معروف اور گمنام مولوی صاحب نے نام پیدا کرنے اور تمام سابقہ اور موجودہ نامور "علماءِ دین" پر ایک ہی جست میں سبقت لے جانے کے جوش میں ایک عجیب و غریب فتنہ اٹھانے کی کوشش کی۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ یہ مولوی صاحب بڑی تگ و دو اور دوڑ دھوپ کے بعد بہت دُور کی کوڑی لائے، اتنی دُور کی جہاں آج تک اُمت میں سے کسی بڑے سے بڑے عالم دین کی بھی رسائی نہ ہوئی تھی۔ وہ دُور کی کوڑی جو خود اُنکے اپنے بیان کے مطابق اُن کے ہاتھ لگی یہ تھی کہ اُنہوں نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اَسّی کتب میں درج شدہ بے شمار آیاتِ قرآنی میں سے گنتی کی چند آیات میں کتابت کی چند ایک غلطیاں ڈھونڈ نکالیں اور "قرآنِ کریم میں لفظی تحریف ـــ اہم انکشاف" کے زیرِ عنوان ایک مضمون گھسیٹ مارا۔ پہلے تو انہوں نے اسے بعض ہفت روزہ اخباروں میں طبع کرایا اور پھر باقاعدہ ایک کتابچہ کی صورت میں اسے چھاپ کر بہت واویلا کیا کہ نعوذ باللہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے قرآن میں جان بوجھ کر تحریف کی ہے۔ پھر اپنی طرف سے ایسی اغلاط کی تعداد دس تک پہنچانے کے لئے ان میں ایک ہی مضمون سے تعلق رکھنے والی قرآن مجید کی متعدد آیات کے بعض ایسے ٹکڑوں کو بھی شامل کر لیا جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان میں پائے جانے والے تفسیری ربط کی وجہ سے ایک ساتھ درج کرکے ان سے اکٹھا استدلال فرمایا ہے۔ انہوں نے استدلال کے اس نہایت ہی مفید اور مؤثر اسلوب کو بھی تحریف قرار دینے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔ الغرض انہوں نے کتابت کی دو چار اغلاط اور اس اسلوب کو آڑ بنا کر تحریف تحریف! کا شور مچا ڈالا اور "علماء اسلام" کی کم نظری کا ماتم کرتے ہوئے اس امر پر حیرت اور افسوس کا اظہار کیا کہ:

"اتنی فاش غلطی علماء اسلام کی نظر سے نہ گزری"

(ٹریکٹ "قرآن کریم میں لفظی تحریف۔ اہم انکشاف" ص۶ مطبوعہ ۱۹۷۳ء)

پھر دُور کی کوڑی لانے میں اپنی دوڑ دھوپ اور کاوش کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ بیان کرنے کے بعد لکھا:۔

"یہ مختصر سا واقعہ تھا جس سے تحریفِ آیاتِ قرآن از مرزائے قادیان کا سراغ ملا جس سے اُمتِ مسلمہ آج تک بے خبر رہی"۔ (ایضاً ص۹)

اور پھر کتابچہ کے آخر میں عوام کو ان الفاظ میں اشتعال دلانے کی کوشش کی:۔

"اُٹھو! اور قرآنِ مجید پر ظلم عظیم، تحریف کے خلاف احتجاج کرو اور حکومت کو مجبور کرو کہ وہ ربوہ سے جواب طلب کرے۔ ایسی کتب...

ضبط کر لی جائیں اور آئندہ اشاعت پر پابندی عائد کر دی جائے"۔ (ایضاً ص۱۴)

تمام سابقہ اور موجودہ "علماءِ اسلام" پر کم نظری اور پوری اُمتِ مسلمہ پر بے خبری کا الزام لگانے والے مولوی صاحب کی اس فتنہ انگیزی پر سے پردہ اُٹھانے کے لئے ہمیں مجبوراً بعض نامی گرامی "علماءِ دین" کی تحریر کردہ تفاسیرِ قرآن، کتب و تالیفات اور تقاریر و خطبات وغیرہ میں سے سلسلہ وار ایسے اقتباسات شائع کرنا پڑے جن میں آیاتِ قرآنی بڑی کثرت سے غلط درج کی گئی ہیں۔ اس سے ہمارا مقصد ان "علماءِ دین" پر تحریفِ قرآن کا الزام لگانا نہ تھا بلکہ دکھانا یہ مقصود تھا کہ مضامین اور کتب وغیرہ میں آیاتِ قرآنی درج کرنے میں سہوِ کتابت کی وجہ سے سرزد ہونے والی اغلاط کو تحریف قرار نہیں دیا جاسکتا۔ کون نہیں جانتا کہ کاتب صاحبان مسودات نقل کرتے وقت کیا کچھ گل نہیں کھلاتے۔ کاتبوں کی نادانستہ غلطی کو نہ مصنف کی طرف منسوب کیا جاسکتا ہے اور نہ ایسی غلطی تحریف قرار پاسکتی ہے۔ اور پھر قرآن مجید میں تو سرے سے تحریف ہو ہی نہیں سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے ہر قسم کی تحریف سے یکسر پاک بنایا ہے۔ اس نے اس کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہوا ہے اور وہ محفوظیت نامہ کے وعدہ کو چودہ سو سال سے پورا کرتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک اسے پورا کرتا چلا جائے گا۔

ہم اب تک ۲۵ نامی گرامی "علماءِ دین" کے مضامین، تقاریر اور کتب میں درج شدہ ۸۲ آیات میں ۱۴۳ موٹی موٹی غلطیوں کی نشاندہی کرچکے ہیں۔ ان میں امام ہمام حجۃ الاسلام امام محمد الغزالیؒ "امیر شریعت" سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری۔ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی۔ مفتیٔ اعظم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب دیوبندی۔ امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد۔ علامہ سید محمد سلیمان صاحب ندوی۔ اخوان تحریک کے قائد جناب حسن البناء۔ اخوان لیڈر جناب شیخ حسن الہضیبی۔ صدر المدرسین دار العلوم اجمیر شریف مولانا حکیم ابو العلاء محمد امجد علی اعظمی۔ مولوی عبد الرحیم صاحب اشرف مدیر المنبر لائلپور۔ مہتمم دار العلوم دیوبند مولانا الحاج قاری محمد طیب صاحب۔ مولانا سید داؤد احمد صاحب غزنوی۔ مشہور حنفی خطیب مولوی محمد بخش صاحب مسلم۔ اہلِ حدیث عالم مولوی عبد الرؤف صاحب رحمانی جھنڈا نگری۔ امیر اہلِ حدیث "حضرت العلام" مولانا محمد اسمٰعیل صاحب۔ ممتاز محقق و مؤلف علامہ سید مناظر احسن گیلانی۔ وزیر اوقاف و حج و اطلاعات مولانا کوثر نیازی۔ ممتاز ادیب و سوانح نگار جناب ملّا واحدی۔ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود۔ مولانا سید محمود احمد صاحب رضوی مدیر "رضوان"۔ صدر الافاضل مولانا مفتی محمد نعیم الدین صاحب۔ سابق امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی صاحب۔ شیخ التفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور مولانا شمس الحق صاحب افغانی۔ ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب برق اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری جیسے مشاہیر "علماءِ دین"، "مفتیانِ کرام"، "شیخ الحدیث"، "شیخ التفسیر" اور "امیر شریعت" کے "اسماءِ گرامی" شامل ہیں۔

ابھی ہمارے پاس ہر فرقہ اور ہر مکتبِ فکر کی کتب میں پائی جانے والی ایسی صدہا اغلاط کی تفصیل موجود ہے۔ اگر مزید تلاش جاری رکھی جائے تو ایسی اغلاط کی تعداد بلا مبالغہ ہزاروں ہزار تک پہنچ سکتی ہے کیونکہ بقول ایکہ کوئی کتاب نہیں جس میں نشانہ نہ ہو۔ کسی بھی عالمِ دین (خواہ وہ کسی بھی فرقے یا مکتبِ فکر سے تعلق رکھتا ہو) کی کوئی کتاب ایسی نہیں ہے جس میں درج شدہ آیاتِ قرآنی میں کاتب صاحبان اور پروف ریڈر صاحبان کی "مہربانی" سے (اور یہ "مہربانی" بجائے خود بشری تقاضا کی مرہون ہے) سرے سے کوئی غلطی ہی نہ ہو۔ پھر ان میں جیسا کہ ہم گزشتہ اشاعتوں میں مثالیں پیش کر چکے ہیں بعض اغلاط ایسی بھی ہیں جن میں نہ صرف اپنی طرف سے بعض الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے بلکہ قرآنی الفاظ بدل کر ان کی بجائے اپنی طرف سے دوسرے الفاظ درج کئے گئے ہیں اور پھر ستم بالائے ستم یہ کہ ترجمہ بھی اس تبدیلی کے مطابق کیا گیا ہے۔ اور بعض جگہ تو محسوس یوں ہوتا ہے جیسے آیت ہی اپنے پاس سے گھڑ کر اسے قرآن کریم کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔

پھر جہاں تک ایک ہی مضمون کی مختلف آیاتِ قرآنی کے ایسے ٹکڑوں کو جن میں باہم تفسیری ربط پایا جاتا ہے یکجائی صورت میں پیش کرکے ان سے استدلال کرنے کے اسلوب کا تعلق ہے ہم نے "علماءِ دین" کی کتابوں اور تفاسیر میں سے اس کی مثالیں بھی پیش کرکے واضح کیا ہے کہ اس اسلوب کے نہایت مؤثر اور مفید ہونے کے باعث یہ اتنا مقبول ہوا کہ بعض نامور "علماءِ دین" نے بھی تقلید کے طور پر اپنی کتب میں اسے اختیار کیا اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا۔ چنانچہ ہم نے اس ضمن میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری، سید محمد سلیمان صاحب ندوی، مولانا مودودی صاحب اور احسان احمد صاحب شجاع آبادی وغیرہم کی کتب میں سے اس کی مثالیں بطور نمونہ پیش کیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ان سب مثالوں سے جو ہم گزشتہ شماروں میں سلسلہ وار پیش کرتے رہے ہیں موٹی سے موٹی عقل کے آدمی پر بھی یہ حقیقت آشکار ہوگئی ہوگی کہ کتابت کی چند ایک غلطیوں کو تحریفِ قرآن قرار دینا سراسر غیر معقول ہے...

اور اس کا مقصد فتنہ انگیزی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ ایسی غلطیوں کی وجہ سے کتابوں کی ضبطی کا مطالبہ کرنے کا مطلب تو یہ ہوا کہ ہر فرقے اور ہر مکتبِ فکر کے اسلامی لٹریچر کو ضبط کرکے اس کی اشاعت پر پابندی لگا دی جائے۔ معترض صاحب کو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں تو بڑی دوڑ دھوپ اور تلاشِ بسیار کے بعد کتابت کی چند ایک اغلاط ہی ملی ہیں، ورنہ ہر اسلامی فرقے اور ہر مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے "علماءِ دین" کی کتب تو جیسا کہ ہم قبل ازیں مثالیں دے کر واضح کر چکے ہیں۔ آیاتِ قرآنی میں کتابت کی اغلاط سے بھری پڑی ہیں۔ اب اگر سہوِ کتابت کو تحریفِ قرآن پر محمول کرکے کتابیں ضبط کرانے کا سلسلہ چل نکلا تو شاید ہی کسی "عالمِ دین" کی کتاب ضبط ہونے سے محفوظ رہ سکے۔

چونکہ گزشتہ اشاعتوں میں خود "علماءِ دین" کی کتابوں میں سے اغلاط کی مثالیں پیش کرنے کے نتیجہ میں تحریفِ قرآن کے الزام کی نامعقولیت اظہر من الشمس ہوچکی ہے اور اس میں پوشیدہ فتنہ انگیزی کا پردہ چاک ہوگیا ہے، اس لئے ہم شائع کردہ مثالوں پر ہی اکتفا کرتے ہوئے "علماءِ دین" کی کتابوں میں درج شدہ بعض آیاتِ قرآنی میں سہوِ کتابت کی افسوسناک اغلاط کی نشاندہی کا سلسلہ بند کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد اس قسم کے الزام تراشیوں اور ان کی آڑ میں کئے جانے والے مطالبوں کی نامعقولیت اور فتنہ انگیزی کو اُجاگر کرنا تھا۔ سو بحمد اللہ تعالیٰ یہ مقصد پورا ہوچکا ہے کیونکہ ع

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے!

چندہ جلسہ سالانہ کی ضرورت و اہمیت کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت اہم ارشادات

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے نائب ناظر بیت المال آمد — ربوہ

احباب جماعت کو علم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ اب بالکل قریب ہے۔ یہ وہ مقدس اجتماع ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے غلبہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے طور پر رکھی۔ اور پھر نہ صرف اس میں شرکت کو ضروری قرار دیا۔ بلکہ تاکید فرمائی۔ کہ احباب جماعت ان مقدس ایام میں اپنے دنیاوی کاموں کا حرج کرکے بھی۔ خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی خاطر اس میں شامل ہوں۔ حضور نے جہاں اس مقدس جلسہ میں شامل ہونے والوں اور اس میں کام کرنے والوں کے لیے دعائیں فرمائیں۔ وہاں آپ نے یہ صراحت بھی فرمائی کہ یہ ایام خاص طور پر رجوع الی اللہ، گریہ و دعا۔ اور توبہ و استغفار کے دن ہیں اور چاہیئے کہ تمام دوست جو اس میں شامل ہوں۔ وہ اپنے اوقات۔ جناب الٰہی کے حضور کامل عبودیت اور کامل انکساری کے ساتھ گذاریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکتوں اور رحمتوں کو اپنے دامن میں جذب کرسکنے کے قابل ہوں جو ان ایام کے ساتھ وابستہ ہیں۔

ظاہر ہے کہ جب اتنی عظیم الشان بشارتیں اور برکتیں ان ایام کے ساتھ وابستہ ہیں تو احباب جماعت پر اس فرض کی ذمہ داری کس قدر بڑھ جاتی ہے۔ جس کا تعلق اس مقدس اجتماع کے انتظام و تکمیل کے ساتھ ہے۔ دوستوں کو علم ہے کہ گذشتہ برسوں کی نسبت لازمی ضروریات اور اجناس کی قیمتیں کئی گنا بڑھ چکی ہیں اور جو اشیاء پہلے بالکل ایک معمولی رقم خرچ کرکے دستیاب ہوجاتی تھیں اب وہ کثیر صرف کرکے بڑی مشکل سے مہیا کی جاتی ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنے تازہ خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا ہے:۔

"اس وقت میں جلسہ سالانہ کی بات کررہا ہوں جلسہ سالانہ کا ایک بجٹ ہے۔ جلسہ سالانہ کی ایک آمد ہے مگر یہ آمد ہمیشہ بجٹ سے کم رہتی ہے۔ جماعت لازمی چندہ جات۔ یعنی چندہ عام جو سولھواں حصہ آمد کا ہے اور حصہ آمد یعنی چندہ وصیت کی طرف زیادہ توجہ دیتی ہے اور اس لازمی چندہ کو جو ویسا ہی لازمی ہے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اس کی ضرورت نہیں۔ اب تو مہنگائی نے زیادہ ضرورت پیدا کردی ہے۔ اس کا احساس بڑا شدید ہوگیا ہے پس جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے اور یہ سارا خرچ پورا کرنے کے لئے پیسہ ہونا چاہیئے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰؍ دسمبر ۱۹۷۱ء)

اس سلسلے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے بعض اخراجات کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے زمیندار اصحاب کو خاص طور پر مخاطب فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا کہ جو اشیاء وہ کھیتی باڑی کے ذریعہ سے پیدا کرتے ہیں ان کی قیمت پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی ہے لہذا شکر گذاری کے طور پر بھی انہیں چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے پہلے سے زیادہ قربانی دیں۔ اور پہلے سے زیادہ اپنی عبودیت اور ایثار کا مظاہرہ کریں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"جلسہ سالانہ کے خرچ میں ایک لاکھ بتیس ہزار کا یہ اضافہ اور دوسرا پہلے کا بجٹ سو مجھے صحیح یاد نہیں۔ وہ بھی کافی ہے۔ یہ شاید پونے دو لاکھ کے قریب خرچ بڑھ جائے گا۔ اتنی آمد بھی ہونی چاہیئے۔ جلسہ سالانہ کا جو تشخیص شدہ بجٹ ہے اس کے مطابق ایک تو جماعت کو ادا کرنا چاہیئے۔ دوسرے جو زمیندار جماعتیں ہیں اُن کو خاص طور پر یہ سوچنا چاہیئے کہ چونکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ آج یہ وہ اشیاء سبھی ہیں جنہیں وہ پیدا کرتے ہیں۔ اور جس اضافہ کے نتیجہ میں اُن کی آمد بڑھ گئی ہے۔ اس لئے وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے پہلے سے زیادہ قربانی دیں۔ زیادہ قربانی بظاہر نظر آئے گی لیکن نسبت وہ وہی قائم رکھیں گے۔ جتنی ان کی آمد پہلے تھی اور جو نسبت اس آمد کے اعتبار سے مالی قربانی کی انہوں نے مقرر کر رکھی تھی اسی نسبت سے آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ ادا کریں۔ تو اس سے جماعت کو زیادہ چندہ حاصل ہوجائے گا اور آمد بڑھ جائیگی۔ ان کی قربانیاں کمیت کے لحاظ سے بڑھ جائیں گی۔ لیکن کیفیت کے لحاظ سے ان کی قربانی تو نہیں بڑھیگی۔ کیونکہ پہلے اگر وہ آمد کا چھ فی صدی یا دس فی صدی دیتے تھے تو اب بھی وہی نسبت رہیگی لیکن اس وقت تک کے لئے جب تک نئی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

تکلیف نہیں ہوجاتی ان مخلص ہونے کے باوجود عدم توجہ کے نتیجہ میں اپنی ذمہ داری سے غفلت برت رہا ہے۔ اللہ ہر ایک کو معاف فرمائے۔ اور اس طرف توجہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰؍ دسمبر ۱۹۷۱ء)

حضور کا مندرجہ بالا ارشاد بالکل واضح ہے۔ مگر حضور نے صرف زمیندار اصحاب کو ہی اس اہم فریضہ کی طرف توجہ نہیں دلائی بلکہ دیگر پیشہ ور حضرات کو بھی متنبہ فرمایا۔ اور انہیں تلقین کی کہ انہیں اپنی آمد اور خرچ کا جائزہ لینا چاہیئے اور یہ سوچنا چاہیئے کہ وہ کن راہوں سے اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں حضور نے فرمایا:۔

"جماعت کا وہ حصہ جن کی آمد نیاں قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں زیادہ ہوگئی ہیں ان کو اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہیئے اور اپنی آمد و خرچ کا بھی جائزہ لینا چاہیئے اور اپنی نسبت اور توازن جو انہوں نے لازمی اور دیگر مالی قربانیوں کا قائم کیا ہوا تھا اسے نیچے نہیں گرا دینا چاہیئے بلکہ کم از کم اسے ضرور قائم رکھیں۔ تو تب بھی میرے نزدیک جماعت کی آمد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یعنی ہمارے چندوں کی آمد تیس فی صدی زیادہ ہو جائے گی"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰؍ دسمبر ۱۹۷۱ء)

جماعت کے زمیندار، تاجر، وکلاء ڈاکٹر۔ اور ٹھیکیدار اصحاب کو حضور کے ان ارشادات پر فوری توجہ دینی چاہیئے اور اپنی اصل آمد پر جو خدا تعالیٰ انہیں دیتا ہے۔ نہ صرف چندہ عام، حصہ آمد بلکہ چندہ وصیت بشرح چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ بھی شرح کے مطابق ادا فرمانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں بے حد برکت دے گا۔

درحقیقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو اس نہایت اہم اور لازمی چندے کی طرف توجہ دلا کر ایک بہت بڑا احسان فرمایا ہے ایسے اجتماع کے انعقاد پر جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکتیں وابستہ ہیں۔ اس کے بندوں کا حقیر قربانیاں پیش کرنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ صرف شکرگذاری کے جذبات کا اظہار ہے بلکہ وقت کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کرنا ہے۔ موجودہ ایام جیسا کہ حکومت کی طرف سے بھی اس کا اعلان اور اعتراف کیا جا رہا ہے۔ تشویشناک مہنگائی کے ایام ہیں جس کا اثر ملک کی اقتصادی زندگی پر عام طور پر اور ہمارے موجودہ معاشرت پر خاص طور پر نمایاں ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں :۔

"پھر اب وقت کی ضرورت بھی آ پڑی ہے۔ مہنگائی انتہا تک بڑھ گئی ہے کہ میں حیران ہو گیا۔ جب ایک کاغذ میرے سامنے آیا۔ کہ مہنگائی کی وجہ سے اس جلسہ سالانہ کے لئے ایک لاکھ تیس ہزار روپے کی مزید منظوری دی جائے اور پھر صدر انجمن احمدیہ نے اس پر غور کیا۔ اور اعداد و شمار دیکھے اور یہ کہ کن کن شقوں میں خرچ زیادہ ہے گندم کی قیمت بڑھ گئی ہے اور مصنوعی کمی کی پیداوار بھی سو فی صدی بڑھ گئی ہے۔ اور شاید اس کی قیمت بھی سو فیصد کا بڑھ گئی ہے ...... اس جلسہ پر ہمارے بجٹ سے جو پہلے سے بہرحال زیادہ تھا اس سے بھی تقریباً ساٹھ فی صد زائد خرچ متوقع ہو گیا ..... اس وجہ سے کہ ہر چیز کی قیمت بڑھ گئی ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فتح)

پس اب وہ وقت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے اس کی راہ میں قربانیاں دینے والے اپنی قربانیوں کو اور بڑھائیں اور ایثار کے معیار کو اور بلند کریں۔ حتیٰ کہ دین کا غلبہ جس قسم کی فدائیت کی روح کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ روح پوری طرح آشکار ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کی پردہ پوشی کرتا ہوا ان عباد الرحمان کو اپنی رحمت اور پیار کی چادر میں لپیٹ لے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو سنت ابراہیم پر گامزن ہونے کی توفیق دے اور اپنے فضلوں اور احسانوں کو بے پایاں کرے۔ آمین

اہلِ ربوہ کی خدمت میں بعض ضروری گذارشات

(محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے افسر جلسہ سالانہ)

ہمارا جلسہ سالانہ بالکل قریب آ گیا ہے امید ہے کہ تمام احباب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معزز مہمانوں کا مسکراتے اور ہنستے ہوئے چہروں سے استقبال کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہوں گے

ہمارا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے دنیا میں ایک واحد مثال ہے کہ اس میں ایک لاکھ کے قریب مہمانوں کے قیام اور طعام کا اجتماعی طور پر انتظام کیا جاتا ہے اتنے بڑے انتظام میں اس بات کا امکان ہے کہ بعض ضیاع ہوتے ہوں اور ایک چھوٹی سی بے احتیاطی ایک بڑے ضیاع کا باعث بن جاتی ہے۔ مہنگائی کی موجودہ شدت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم کوئی چھوٹی سے چھوٹی ایسی بے احتیاطی بھی نہ کریں جو بات جلسہ سالانہ کے اخراجات کو بڑھانے اور جماعت پر غیر ضروری بوجھ ڈالنے والی ہو۔

ایک حدیث شریف میں حضرت مغیرہ بن شعبہؓ صحابی رضی اللہ عنہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت فرماتے ہیں :۔

اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنْ قِيْلَ وَقَالَ ۔ وَاِضَاعَةِ الْمَالِ ۔ (بخاری کتاب الرقاق)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فضول گفتگو اور ضیاع مال سے اپنے صحابہ کو منع فرمایا کرتے تھے۔ نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۳ فتح/دسمبر میں فرمایا ہے کہ جلسہ سالانہ کا بجٹ بڑھانے

مہمانوں کی خدمت کے لئے ہمیں ایسے رضاکاروں کی ضرورت ہے۔ جو بے لوث خدمت کر کے خدمت کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھیں۔ اور مہمانوں کے آرام و آسائش کے لئے ان تھک محنت کریں اور اپنی ڈیوٹی کو ۲۴ گھنٹے ڈیوٹی سمجھیں اس کے علاوہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اس امر کی بھی اشد ضرورت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل کا ثواب حاصل کرتے ہوئے ہم ضیاع سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کریں اور آنے والے مہمان اور ان کی خدمت کرنے والے کارکن بھی اس امر کا خیال رکھیں کہ جلسہ کے ایام میں ہم نے کم سے کم خرچ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا ہے۔ ہماری کوئی معمولی سے معمولی چیز بھی حتیٰ کہ ایک ٹکڑہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو ضائع ہو۔ اور جو صحیح صورت میں نہ پکے ملیں، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مندرجہ بالا ہدایت کے پیش نظر امید کی جاتی ہے کہ تمام مخلصین اس امر کا پورا پورا اہتمام فرمائیں گے کہ کھانے کا ایک ٹکڑا بھی ضائع نہ ہو مہمانوں کی اصل تعداد کے مطابق کھانا منگوائیں اور جو کھانا بچ رہے۔ قریب ترین لنگر خانہ میں فوری طور پر واپس فرمائیں۔ حتیٰ کہ بچے ہوئے ٹکڑے بھی واپس کر دیں۔

امید ہے مخلصین ربوہ حضور انور کی دوسری ہدایت کو بھی ہر وقت مد نظر رکھیں گے اور اپنے بچوں کو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کریں گے۔ اور انہیں اس بات کی تاکید کریں گے کہ وہ اس خدمت کو بجا لانے میں نہ صرف یہ کہ کوئی غفلت اور سستی نہیں کریں گے بلکہ وہ انتھک اور بے لوث خدمت کا اعلیٰ نمونہ قائم کریں گے۔ اور افسر متعلقہ کی اجازت کے بغیر اپنی ڈیوٹی کے مقام سے ذرا بھی ادھر ادھر نہ ہلیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ سالانہ کے انوار و برکات سے پورے طور پر فیض یاب کرے۔

آمین ثم آمین

تبصرہ

نام کتاب: تاریخ احمدیت جموں و کشمیر
مصنف: محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ)
صفحات: قریباً تین سو ۔ ایک سو کے قریب تصاویر
سائز: ۲۰×۲۶ کاغذ سفید قیمت آٹھ روپے
ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ اور رویا مین بکڈپو گولبازار ربوہ

زیر تبصرہ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مصنف نے ریاستی احمدیوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے سینکڑوں صفحات پر مشتمل خط و کتابت کی ہے گذشتہ پون صدی کی سلسلہ کی پرانی فائلیں بھی دیکھی ہیں اور طویل طویل سفر بھی کئے ہیں اور اس طرح جو حالات جمع کئے ہیں انہیں انتہائی محنت اور عرق ریزی سے اس کتاب میں مرتب کیا ہے

ریاست جموں و کشمیر میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے زمانہ میں ہی احمدیت کا آغاز ہو چکا تھا۔ اس ریاست کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس میں کثرت سے احمدیت پھیلی ہے قریشی صاحب موصوف نے ان احمدیوں کے حالات جمع کر کے آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ تیار کی ہے گویا ایک بنیاد فراہم کی ہے اور آئندہ لکھنے والے اس پر کام کو مزید آگے بڑھا سکتے ہیں اس کتاب سے تاریخ سلسلہ کا اہم باب بخوبی محفوظ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قریشی صاحب کو جزائے خیر دے اور مزید دینی خدمات کی توفیق مرحمت فرماوے۔

کاغذ اور اخراجات کی گرانی اس حد کو پہنچ چکی ہے کہ کسی ایک شخص کے لئے ایسی کتاب شائع کرنا غیر معمولی بات ہے۔ ان حالات میں اس کتاب کی چھپائی بہت نفیس ہے قیمت آٹھ روپے رکھی گئی ہے جو ان حالات میں مناسب ہے۔ امید ہے دلچسپی رکھنے والے دوست اس کتاب کو خرید کر پڑھیں گے یہ تبلیغی اور تربیتی دونوں لحاظ سے مفید ثابت ہوگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسلامی لٹریچر کی افادیت کا اعتراف

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ ۔ ربوہ)

(۱)

مولانا عبدالمجید سالک مشہور صحافی تھے آپ علم و قلم کی دولت سے مالا مال تھے۔ آپ نے "یاران کہن" کے عنوان سے ایک کتاب تحریر کی ہے جس میں اپنے ان دوستوں کا تذکرہ و تعارف تحریر کیا ہے جن سے ان کی ذاتی شناسائی اور روابط تھے۔ اس کتاب کے ابتدائیہ میں آپ "گزارش" کے عنوان سے رقمطراز ہیں :۔

"یہ کتاب آغا شورش کے تقاضے ڈالنے کی وجہ سے صرف چند روز میں لکھی گئی ہے اس لئے اگر اس میں کوئی ایسے اسقام نظر آئیں جو اہل ذوق کے نزدیک میرے اسلوب تحریر کے شایان نہ ہوں تو ان کی ذمہ داری اسی "بلائے بے درمان" کے سر ہے جس کو شورش کہتے ہیں اور جس کی کسی ضد سے میں سرتابی نہیں کر سکتا"

اس کتاب کو بڑے فخر سے مطبوعات چٹان میں شمار کیا گیا ہے کتاب مذکور ۲۰ بیس شخصیات عظیمہ کے مختصر تعارف و سوانح پر مشتمل ہے۔ معلومات سے بھرپور اس کتاب میں کئی سیاستدانوں علماء اور اہل علم و قلم کے حالات تحریر ہیں۔ ہم ذیل میں مولانا ابوالکلام آزاد کے تعارف کے ضمن میں صرف ایک اقتباس نقل کرتے ہیں۔ سالک صاحب رقمطراز ہیں کہ :۔

"جس زمانے میں مولانا ابوالکلام آزاد ابھی بے ریش و بروت انسان تھے اور نوعمری کے باوجود علم و فضل اور لسانی و طراری کے اعتبار سے اپنے ہمسفروں اور ہمعصروں سے کوسوں آگے تھے۔ بمبئی میں آغا حشر۔ ابونصر آہ اور لنظیر حسن سخا کے ساتھ عیسائیوں اور آریوں سے مناظرے کیا کرتے تھے۔ اور اپنے اہتمام سے ایک ماہانہ رسالہ "البلاغ" بھی نکالتے تھے۔ مناظروں کے سلسلے میں انہیں مرزا غلام احمد قادیانی کی بعض ایسی کتابیں پڑھنے کا اتفاق ہوا جن میں عیسائیوں اور آریوں کے مقابلے میں اسلام کی حمایت کی گئی تھی۔ مولانا کا یہ مجمع ایک دفعہ تو فیصلہ ہی کر چکا تھا کہ پنجاب جائیں اور مرزا صاحب سے ملیں لیکن اتفاقات زمانہ کی وجہ سے یہ فیصلہ عمل میں نہ آسکا۔ بہرحال مولانا ابوالکلام آزاد مرزا صاحب کے دعوائے مسیحیت و مہدویت سے تو کوئی سروکار نہ رکھتے تھے لیکن ان کی غیرت اسلامی اور حمیت دینی کے قدردان ضرور تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جن دنوں مولانا امرتسر کے اخبار "وکیل" کی ادارت پر مامور تھے اور مرزا صاحب کا انتقال انہی دنوں ہوا۔ تو مولانا نے مرزا صاحب کی خدمات اسلامی پر ایک شاندار شذرہ لکھا امرتسر سے لاہور آئے اور یہاں سے مرزا صاحب کے جنازے کے ساتھ بٹالہ تک گئے"

(یاران کہن ص ۲۱)

(۲)

مولانا ابوالکلام آزاد کے بھائی ابونصر آہ نے بانیٔ احمدیت کے اس اسلامی لٹریچر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کی بیعت کر لی تھی مولانا ابوالکلام قادیان میں تشریف لائے اور بانی احمدیت سے ملاقات کی اور قادیان کے قیام میں آپ نے جماعت احمدیہ کی غیرت اسلامی اور تبلیغی مساعی کو بچشم خود دیکھا۔ سالک صاحب مرحوم نے مولانا آزاد کے جس شاندار شذرہ کا ذکر کیا ہے جو حضرت بانی احمدیت کی وفات پر آپ نے "وکیل" میں تحریر کیا وہ ذیل میں درج ہے :۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان بنا رہا جو شور قیامت ہو کر خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ ... دنیا سے اٹھ گیا۔

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عام پر آتے ہیں۔

ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا آئندہ بھی جاری رہے۔ مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔ اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔"

(شیخ نور احمد منیر)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی الفضل شائع ہوگا۔ اس لئے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر وہ اس مبارک موقع پر ربوہ تشریف لائیں تو وہ اپنے شہر میں انتظام کر کے آئیں کہ اخبار بروقت تقسیم ہو سکے۔ کیونکہ جلسہ کے دنوں میں الفضل کی اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ پر تشریف نہ لا سکیں تو جلسہ کی کارروائی روزانہ ان تک پہنچ سکے۔ اگر وہ ایسا انتظام نہیں کر کے آئیں گے تو الفضل کی اشاعت کا مقصد پورا نہ ہو سکے گا۔ (مینیجر)

خدام بھائی یاد رکھیں

خالد آپ کا اپنا پرچہ ہے جس میں آپ کے لئے تعلیمی و تربیتی مضامین ہدایات اور پروگرام وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔ اس کی اشاعت بڑھانا ہم سب کا فرض ہے

خدام بھائی خالد کے خریدار بنیں

اور دوسرے احباب میں بھی اس کی خریداری کی تحریک فرمائیں۔ (مینیجر خالد ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمارے نانا جان محترم سلطان احمد صاحب نمبردار آف ہموسان ضلع ریاسی اور نانی جان صاحبہ کا انتقال ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم نانا صاحب اپنے علاقے کے چند ابتدائی احمدیوں میں سے تھے جنہوں نے بڑی بڑی قربانیاں دیں۔ اور زبردست مشکلات اور نامساعد حالات کے باوجود احمدیت قائم رکھی۔ بڑے نڈر اور فدائی احمدی تھے

احباب جماعت سے مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے خاص طور پر درخواست دعا ہے

(محمد منظور صادق ایم اے راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایفائے عہد کرنے والے مخلصین کی ایک اور فہرست

(۲)

۱۱۵۰	مکرم رفیق احمد صاحب ناظم آباد وسطی کراچی	۵۰۰	روپے
۱۱۵۱	؍؍ سارنگ صاحب عزیز آباد کراچی	۶۰۰	؍؍
۱۱۵۲	؍؍ چوہدری نور محمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۳	محترمہ زہرۃ النساء صاحبہ ؍؍ ؍؍	۵۰۵	؍؍
۱۱۵۴	؍؍ قریشی حمید اسلم صاحب ایڈووکیٹ اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۵	؍؍ ملک محمد صدیق صاحب سٹیشن ماسٹر بھاٹی گیٹ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۶	؍؍ غازی محمد انور صاحب مع اہل و عیال و والدہ محمد نگر ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۷	؍؍ شیخ مظفر احمد صاحب مع برادران دنیا پور ضلع ملتان	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۸	؍؍ مرزا محمد اکرم صاحب مع برادران ؍؍ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۵۹	؍؍ ملک رفیق احمد صاحب گلبرگ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۰	؍؍ حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی باندھی ضلع نواب شاہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۱	جماعت احمدیہ لدھڑ کرم سنگھ والا ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۲	؍؍ چوہدری عبدالباسط صاحب لویری والا ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۳	؍؍ محمد رفیق صاحب لطیف نگر فارم تھرپارکر	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۴	؍؍ نعمت علی صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۵	؍؍ محمود احمد صاحب موسی والا ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۶	جماعت احمدیہ موسے والا ضلع سیالکوٹ	۶۱۰	؍؍
۱۱۶۷	؍؍ محمد یوسف صاحب چک ۲۹/ ج ب ضلع لائل پور	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۸	؍؍ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۲۹/ ج ب ضلع لائل پور	۵۰۰	؍؍
۱۱۶۹	محترمہ رضیہ اختر صاحبہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۰	؍؍ چوہدری لطیف احمد صاحب گھمن کوٹ کرم بخش سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۱	؍؍ چوہدری فضل احمد صاحب چک ۷/۱۴-ایل ضلع ساہیوال	۵۱۰	؍؍
۱۱۷۲	مجلس خدام الاحمدیہ نصرت آباد ضلع تھرپارکر	۵۱۵	؍؍
۱۱۷۳	؍؍ چوہدری عبدالمجید صاحب کنری ضلع تھرپارکر	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۴	؍؍ مہر محمد حیات صاحب لنواں لولہ ضلع جھنگ	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۵	؍؍ چوہدری محمد سلیم صاحب بھڑوہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۶	؍؍ مستری اللہ رکھا صاحب دستری لبشیر احمد صاحب جھنڈیر	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۷	؍؍ محمد ارشد صاحب ناصر قمر آباد ضلع نواب شاہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۸	؍؍ عبدالہادی صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۷۹	؍؍ چوہدری سردار خان صاحب موبلن کے ضلع گوجرانوالہ	۵۰۱	؍؍
۱۱۸۰	؍؍ محمد اشرف صاحب ؍؍ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۱	؍؍ محمد اکرم صاحب ؍؍ ؍؍	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۲	؍؍ چوہدری عبدالرشید صاحب سوئٹ مرچنٹ گوجرانوالہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۳	؍؍ منشی فضل دین صاحب بھیرو چیچی ضلع حیدرآباد	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۴	؍؍ چوہدری سلطان احمد صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۵	؍؍ صوبیدار عبدالغفور خان صاحب ٹوپی ضلع مردان	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۶	محترمہ استانی زینب بیگم صاحبہ ایبٹ آباد	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۷	؍؍ سکینہ بیگم صاحبہ باب الابواب ربوہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۸	؍؍ سراج الدین صاحب چونگی ضلع لاہور	۵۰۰	؍؍
۱۱۸۹	؍؍ چوہدری اللہ بخش صاحب بھابڑہ ضلع سرگودھا	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۰	؍؍ میاں غلام محمد صاحب اختر دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰۰	؍؍
۱۱۹۱	؍؍ چوہدری عبدالمجید صاحب ٹھیکیدار قصور (حال ربوہ)	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۲	محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بیگم سید انتظار حسین صاحب کراچی	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۳	مکرم میاں چراغ دین صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰۰	روپے
۱۱۹۴	محترمہ سردار بیگم صاحبہ۔ دارالبرکات ربوہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۵	؍؍ ڈاکٹر محمد ظفر صاحب	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۶	؍؍ محمد عبداللہ صاحب جبار لاہور چھاؤنی	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۷	؍؍ محمد عبداللہ خان صاحب افغان سٹور راولپنڈی	۸۰۰	؍؍
۱۱۹۸	؍؍ چوہدری فقیر اللہ صاحب سانگلہ ہل شیخوپورہ	۵۰۰	؍؍
۱۱۹۹	؍؍ محمد اشرف خان صاحب مرحوم سنوری اکال گڑھ (راولپنڈی)	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۰	؍؍ شیخ ہدایت اللہ صاحب مع برادران منڈا بازار لاہور	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۱	؍؍ محمد سعید صاحب زرگر پیر محل ضلع لائل پور	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۲	؍؍ حفیظ احمد صاحب مع خاندان چک ۲۱۹/ آر-بی لائلپور	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۳	؍؍ چوہدری عبدالحمید صاحب راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۴	محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ	۷۰۰	؍؍
۱۲۰۵	نصیرہ نزہت صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۶	؍؍ شیخ محمد منیر صاحب دنیا پور ضلع ملتان	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۷	؍؍ محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۸	؍؍ حکیم محمد اجمل صاحب بھیجی پارا چنار ضلع پشاور	۵۰۰	؍؍
۱۲۰۹	؍؍ صوفی خدا بخش صاحب زیروی ربوہ	۵۰۰	؍؍
۱۲۱۰	؍؍ منشی اعظم علی صاحب بشیر آباد فارم ۔ حیدرآباد	۵۰۰	؍؍
۱۲۱۱	؍؍ منشی محمد حنیف صاحب ؍؍	۵۵۰	؍؍

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اجرت نامہ ٹانگہ

جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۷۳ء

از اڈہ بس تا

۱-	دارالیمن غربی	۱/۲۵
۲-	دارالیمن وسطی	۱/۵۰
۳-	دارالیمن شرقی	۲/۰۰
۴-	باب الابواب	۱/۵۰
۵-	دارالنصر غربی	۱/۵۰
۶-	دارالنصر شرقی	۲/۰۰
۷-	دارالعلوم شرقی	۲/۰۰
۸-	دارالعلوم غربی و کالج	۱/۵۰
۹-	جامعہ احمدیہ ہائی سکول و دارالبرکات	۱/۲۵
۱۰-	دارالرحمت وسطی و شرقی	۱/۲۵
۱۱-	دارالرحمت غربی	۱/۵۰
۱۲-	فیکٹری ایریا	۲/۰۰
۱۳-	دارالصدر شرقی گولبازار	۱/۰۰
۱۴-	گرلز سکول و کالج و لجنہ ہال	۱/۲۵
۱۵-	دارالصدر غربی (حلقہ مسجد انوار)	۱/۵۰
۱۶-	؍؍ (حلقہ مسجد لطیف)	۲/۰۰

از سٹیشن تا

۱-	دارالرحمت وسطی شرقی غربی۔ جامعہ احمدیہ۔ دارالبرکات	۱/۰۰
۲-	ہائی سکول و کالج	۱/۲۵
۳-	دارالعلوم شرقی	۲/۰۰
۴-	دارالنصر غربی۔ باب الابواب	۱/۵۰
۵-	دارالنصر شرقی	۲/۰۰
۶-	فیکٹری ایریا	۱/۵۰
۷-	دارالصدر شرقی	۱/۲۵
۸-	دارالیمن	۲/۰۰
۹-	دارالصدر غربی	۲/۰۰

نوٹ:-

۱- معزز مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس سے زائد ادائیگی نہ فرمائیں

۲- خلاف ورزی کی صورت میں دفتر استقبال اڈہ یا سٹیشن کو فوری رپورٹ بھجوا کر ممنون فرمائیں

۳- سوار ہوتے وقت تانگے کا نمبر ضرور نوٹ فرما لیں۔

(ناظم اشاعت جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

مکرم ملک محمد موسیٰ صاحب جو ایک لمبے عرصے سے جماعت احمدیہ لودھراں شہر کے سیکرٹری مال چلے آرہے ہیں بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عزیز محمد اظہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لودھراں ضلع ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں محترم صاحب وکٹنگر کالونی نے پڑھ احباب ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں
سیٹھی کرم الہٰی
۱۶/۳/۵ سٹیلائیٹ ٹاؤن ۔ راولپنڈی

اعلان نکاح

میرے لڑکے نجابت احمد سیٹھی بی۔ اے کا نکاح عزیزہ زاہدہ محمود بنت سید محمود احمد صاحب ویسٹ ناظم آباد کراچی سے مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جس ایجنٹ صاحب نے جلسہ میں شمولیت کے لئے مرکز آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کرتے آئیں۔ بصورت دیگر اخبار کی اشاعت کا مقصد پورا نہ ہو سکے گا۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔
(مینیجر الفضل ربوہ)

"دمثال"

دمہ کا شافی اور شرطیہ علاج ہے۔ اس کے استعمال سے دمہ جیسا موذی مرض ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے
محمدی علاج گاہ ڈاکخانہ ہیرآل براستہ ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان

پیور الفلف ٹانک

یہ ٹانک ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور کرتا ۔ غذا کو جزو بدن بناتا ۔ خون پیدا کرتا اور قدرتی بھوک پیدا کرتا ہے۔ جب دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہو اور طبیعت غمگین اور پریشان ہو تو اس کا ضرور استعمال کیجئے۔ قیمت ۴/- ڈاک سمیت ۵/۵۰
رسالہ "حیرت انگیز مجرب دوائیں" مفت
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال احمت نازار ربوہ

اپنی ضرورت کے مطابق ہر قسم کی سادہ و رنگین اردو و انگریزی چھپوائی کیلئے
ہمیں خدمت کا موقع دیں
نصرت آرٹ پریس ربوہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت
اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین گولی "پیٹ درد، نفخ، اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ
فون : ۵۳۸

ہو الشافی
بانجھ پن STERILITY کا مجرب علاج
سٹیریلیٹی کیور STERILITY CURE

قیمت مکمل کورس ۲۰/-
ڈاک خرچ ۱/۷۰
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۔ لاہور ۔ کراچی
ہیڈ آفس : ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گولبازار ربوہ : فون نمبر ۶۰۶

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ
فون ۵۳۸

حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں
"تریاق سلیمانی" معدہ کی خرابی ہاضمہ اور ریاح کیلئے بھی مفید ہے۔ گھر میں ملازموں کو بھی دی ۔ خود بھی استعمال کر کے دیکھا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید پایا"
تیار کردہ
المنار دواخانہ ۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا جاری کردہ دواخانہ
حکیم نظام جان اینڈ سنز
سنہ ۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آ رہا ہے
ربوہ ۔ منڈی محمد خان ۔ گوجرانوالہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بینظیر تحفہ
سرمہ نور (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن ہی میں فوت ہو جاتے ہوں یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ۔ ان کے لئے ازحد مفید ہے
فی کورس : اٹھائیس روپے ۲۸
نوٹ :۔ ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے
شفاخانہ دفتر حیات
گول بازار ۔ ربوہ

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHOEA)

مسوڑھوں کے پھولنے ۔ ماخورہ ، سوزش ۔ درد ان سے خون اور پیپ وغیرہ آنے ۔ دانتوں کی جڑوں کے ننگا ہو جانے اور دانتوں کے ہل جانے کا فوری اور مستقل علاج ہے کورس ۱۰/- ، ۴/- ، ۱/-
دانت کمزور ۔ بھربھرے ۔ بدرنگ ۔ بوسیدہ ۔ کرم خوردہ اور سوراخوں والے ہوں تو "اینٹی کیریز ANTI CARIES" ۔ درد اور مسوڑھوں کو مستقل طور پر روک کر دانتوں کو لیفضلہٖ مضبوط بنا لیتی ہے۔ کورس ۱۰/- ، ۴/- ، ۱/-
بچوں کے خراب دانتوں کا علاج اینٹی کیریز فار بے بیز کورس ۵/-
دانت درد کے لئے : "ٹوتھ کیور" ۲/-
دانتوں کے متعلق رسالہ مفت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی
ہیڈ آفس :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گول بازار ۔ ربوہ : فون نمبر ۶۰۶

سلسلہ کی انگریزی کتابوں کی خرید
کیلئے ہمیشہ یاد رکھئے :
اورینٹل اینڈ ریلیجس
پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ۔ ربوہ

اشتہارات
حضرت مسیح موعود علیہ السلام
جلد اول و دوم ۔ علاوہ محصولڈاک ۲۰/-
الناشر :
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ۔ فون ۲۸۱
گول بازار ۔ ربوہ

ایک لاجواب اور معجزہ روزگار سرمہ
سرمہ خورشید
آنکھوں کی ہیلی امراض ۔ خارش ۔ پانی بہنا ۔ موتیابند ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ ۔ فی شیشی ۷۵/ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
ٹیلیفون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شیر بیشۂ اسلام" مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری

تحریفِ قرآن یا سہوِ کتابت؟

"اِقْتَرَبَةُ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَاِنْ یَّرَوْا آیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝"

("عقائد مرزا" ص۳ ناشر مکتبہ سعودیہ۔ حدیث منزل۔ کراچی ۱)

اصل آیت:۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝

(سورۃ قمر آیت ۱ و ۲)

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی خدمات

نائیجیریا کے ایک کمشنر برائے صحت نے احمدیہ ہسپتال کورو (جوس) کے افتتاح کے موقعہ پر کہا:
"ہمیں احمدیہ مسلم مشن کا ممنون ہونا چاہیئے کہ اس نے قربانی کرتے ہوئے یہ کلینک انسانیت کی بہبود کی خاطر مہیا کیا ہے۔ جس کی ہمیں اشد ضرورت تھی۔ ہماری سٹیٹ میں ہسپتال ہیں جو اسی طرح مختلف پرائیویٹ تنظیموں سے منظم کروائے گئے ہیں جہاں تک ممکن ہو سکا ہم اس طبی میدان میں پرائیویٹ اداروں کی کوششوں کو کامیاب کریں گے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں اس کلینک کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ ہم اس سے کماحقہ فائدہ اٹھائیں گے۔ ایک بار پھر میں احمدیہ مشن کا نہایت شکر گزار ہوں کہ اس نے طبی میدان میں ایک بڑا مفید کام شروع کیا ہے۔"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

دعوتِ ولیمہ

۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش (۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز سوموار محترمہ اہلیہ صاحبہ گیانی واحد حسین صاحب (مرحوم) مربی سلسلہ احمدیہ نے اپنے مکان واقع دار الصدر غربی ربوہ پر اپنے بڑے بیٹے محترم ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب سینئر سائنٹفک آفیسر اٹامک انرجی سنٹر لاہور کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ناظران صدر انجمن احمدیہ۔ وکلاء تحریک جدید اور دیگر احباب ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہِ شفقت اس میں شرکت فرمائی۔ اور دعا کرائی۔

محترم ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب کا نکاح محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۷ اپریل ۱۹۷۳ء کو مسجد گول بازار ربوہ میں محترمہ انیسہ بشریٰ صاحبہ بنت محترم تیمور احمد خان صاحب چغتائی سیکشن آفیسر پنجاب سیکرٹریٹ لاہور سے بعوض دس ہزار روپیہ مہر پڑھا تھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ (آمین)

اعلانِ نکاح

عزیزم منور احمد صاحب قاسم ابن مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب زیروی (مولوی فاضل) محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کا نکاح عزیزہ خالدہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم عبد المجید صاحب مدینہ کالونی۔ والٹن لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر قرار پایا۔ مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار یہ نکاح مکرم مولوی محمد اسلم صاحب شاہد قریشی مربی سلسلہ نے مسجد ناصر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے نیز دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (آمین)

(صدر معیار محمد شریف خان دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام

جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
بشیر ہال (تعلیم الاسلام ہائی سکول)	گجرات شہر و ضلع
تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور و حیدرآباد ڈویژن۔ ضلع جہلم
بورڈنگ ہاؤس (تعلیم الاسلام ہائی سکول)	گوجرانوالہ شہر و ضلع و ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع
تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبلپور۔ ضلع ہزارہ۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
فضل عمر ہوسٹل	پرائیویٹ قیام گاہ
تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع۔ لائل پور شہر و ضلع
طبیہ کالج	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع
ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
دار الضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
خیمہ جات (میدان عقب خلافت لائبریری، احاطہ دفاتر صدر انجمن)	پرائیویٹ قیام گاہ

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

سابقون میں شامل ہونے کا ایک نادر موقع

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔
"جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ مارچ تک اپنے چندے ادا کر دیں۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کی روشنی میں دفتر ہذا ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء تک اپنے چندے سو فیصدی ادا کرنے والے دوستوں کے نام بغرض دعا ہدیۂ قارئین الفضل کرتا رہے گا۔ جملہ مجاہدین تحریک جدید کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ ۳۱ مارچ سے پہلے اس اہم ذمہ داری سے سبکدوش ہو کر سابقون کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

آخری تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں چندہ جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء ہے جس میں صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

دعائے مغفرت

مکرم خالد محمود پاشا ابن خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ ۱۲ دسمبر لاہور میں وفات پا گئیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(میاں محمد اسحاق دار العلوم ربوہ)